

صفائی کا پیغام اور طرز عمل میں تبدیلی

سوچ بھارت مشن کا سماجی اور طرز عمل میں تبدیلی کا مواصلاتی سفر

سوچ بھارت مشن (ایس بی ایم) نے رویے میں تبدیلی کو صفائی ستھرائی کے مرکز میں رکھا، بنیادی ڈھانچے سے آگے بڑھ کر پائیدار طریقوں اور سماجی اصولوں کی طرف بڑھایا۔ سماجی اور طرز عمل میں تبدیلی کے مواصلات (ایس بی سی سی) نے مواصلات کو معلومات کے پھیلاؤ سے مکالمے، شرکت اور اجتماعی عمل میں تبدیل کر دیا۔ مہاتما گاندھی اور صفائی اور خود خدمت کے ان کے نظریات ایس بی ایم کے رہنما اصول بن گئے۔ کمیونٹی اداروں اور نجی سطح کے اداکاروں، جیسے سوچ گرہیوں نے انفرادی صفائی کے طریقوں کو مشترکہ کمیونٹی کے اصولوں میں تبدیل کرنے میں مدد کی۔ متعدد مواصلاتی چینلز نے گھروں، برادریوں، عوامی مقامات اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں میں سوچ بھارت کے پیغامات کو تقویت دی۔ خواتین اور بچے صفائی ستھرائی کے طرز عمل کو پھیلانے اور برقرار رکھنے میں مستفید اور فعال ایجنٹ دونوں بن گئے۔ مضبوطی، پہچان، ترغیبات اور شراکت دارانہ نگرانی نے سوچ بھارت کو مہم کی سرگرمی سے مستقل معاشرتی رویے کی طرف لے جانے میں مدد کی۔

سوچ بھارت کی طرز عمل کی بنیادیں

سوچہ بھارت مشن (ایس بی ایم) نے صفائی کو رویے، شرکت اور اجتماعی ذمہ داری کے طور پر دیکھا ہے۔ مشن نے تسلیم کیا کہ صرف بنیادی ڈھانچہ ہی صفائی ستھرائی کے پائیدار نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔ اس لیے ایس بی ایم نے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو اپنے نفاذ کے نقطہ نظر کے مرکز میں رکھا۔ ایس بی ایم۔ جی کے تحت توجہ صرف بیت الخلا کی تعمیر تک محدود نہیں ہے۔ یہ کمیونٹیز کو محفوظ اور پائیدار صفائی کے طریقوں کو اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اسی طرح، ایس بی ایم۔ یو کے تحت، توجہ صرف فضلہ پروسیسنگ پر نہیں ہے۔ یہ کچرے کو منبع پر الگ کرنے کو عوامی عادت بنانے اور مکمل شہری صفائی ستھرائی اور عوامی صفائی ستھرائی کے حصول پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ معلومات، تعلیم، مواصلات (آئی ای سی) کی حکمت عملی، رویے کی مضبوطی، اور نگرانی اس لیے ایس بی ایم کے نفاذ کی حکمت عملی کا لازمی حصہ ہیں۔ ایس بی ایم صفائی کے اثاثوں کی تعمیر سے صفائی کے رویے کو برقرار رکھنے کی طرف تیار ہوا ہے۔ یہ ارتقاء سماجی اور طرز عمل تبدیلی مواصلات (ایس بی سی سی) کو مرکز میں رکھتا ہے۔

سوچہ بھارت مشن (ایس بی ایم)

2 اکتوبر 2014 کو شروع کیا گیا، ایس بی ایم حکومت کی قیادت میں صفائی ستھرائی کی ہندوستان کی سب سے بڑی تحریکوں میں سے ایک بن گیا۔ یہ مشن دو اجزاء کے ذریعے کام کرتا ہے: ایس بی ایم۔ گرامین اور ایس بی ایم۔ اربن۔ ایس بی ایم۔ جی دیہی صفائی ستھرائی، بیت الخلا تک رسائی، استعمال اور فضلہ کے انتظام پر مرکوز ہے۔ ایس بی ایم۔ یو شہری صفائی ستھرائی، فضلہ کے انتظام اور صاف عوامی مقامات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ایس بی ایم کی کامیابیوں کی تفصیلات کے لیے، براہ کرم یہاں بھی پڑھیں۔

معلومات سے طرز عمل میں تبدیلی

سماجی اور طرز عمل تبدیلی مواصلات (ایس بی سی سی) مثبت سماجی تبدیلی کی حمایت کے لیے مواصلات کا استعمال کرتا ہے۔ یہ علم، رویوں، اصولوں اور طریقوں کو متاثر کرنے کے لیے کئی طریقوں کو یکجا کرتا ہے۔ ان میں باہمی مواصلات،

کمیونٹی موبلائزیشن اور ماس میڈیا شامل ہیں۔ اس میں سوشل میڈیا، تفریح، وکالت اور اسٹریٹجک شراکت داری بھی شامل ہیں۔

ایس بی ایم کے تحت ایس بی سی محض معلومات پھیلانے سے بالاتر ہے۔ یہ رویوں، سماجی اصولوں اور روزمرہ کے طریقوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایس بی ایم کے تحت یہ نقطہ نظر باہمی مواصلات، کمیونٹی کو متحرک کرنے، بیداری پیدا کرنے اور اجتماعی کارروائی کو یکجا کرتا ہے۔ اس کا طویل مدتی مقصد کھلے میں رفع حاجت اور فضلہ کے انتظام کے سماجی اصولوں کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ لوگوں کا طرز عمل ان کے سماجی ماحول سے متاثر ہوتا ہے۔ خاندان، پڑوسی، کمیونٹی گروپ، مقامی ادارے اور قابل اعتماد رہنما مخصوص طریقوں کو تقویت یا حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں۔ اس لیے مواصلات رشتوں اور اجتماعی شرکت کے ذریعے کام کرتا ہے۔

مہاتما گاندھی: ایس بی ایم کے تحت ایس بی سی کے لیے ایک اخلاقی اینکر

صفائی اور صفائی پر مہاتما گاندھی کے زور نے ایس بی ایم کی مواصلاتی حکمت عملی کے لیے ایک طاقتور بنیاد فراہم کی۔ اس مشن کا آغاز 2 اکتوبر 2014 کو 2019 میں گاندھی کے 150 ویں یوم پیدائش تک سوچہ بھارت کے حصول کے لیے کیا گیا تھا۔ ایس بی ایم کا لوگوں کو مہاتما گاندھی کے چشموں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس نے برانڈ ویلیو بنانے اور دنیا بھر میں صفائی کے جذبات کی نمائندگی کرنے میں مدد کی ہے۔ اس سے عوام کو مشن کے ساتھ آسانی سے اور تیزی سے منسلک ہونے میں بھی مدد ملی ہے۔ نتیجتاً، دیہی ہندوستان کو 2 اکتوبر 2019 کو اوڈی ایف قرار دیا گیا۔



تصویر 1: ایس بی ایم کالوگو

مہاتما گاندھی نے ستیہ گرہ تحریک کے دوران چمپارن سے صفائی کے لیے اپنی مہم کا آغاز کیا تھا۔ ایک مثالی گاؤں کے بارے میں ان کا وژن کامل صفائی ستھرائی، گاؤں کی گلیوں اور گلیوں کو تمام قابل روک تھام دھول سے پاک تھا۔ اپنی کتاب "آشرم آبزرویشنز ان ایکشن" میں گاندھی لکھتے ہیں کہ صفائی کی خدمت ایک لازمی اور مقدس خدمت ہے۔ ان کے سیو گرام آشرم نے اس کام کے لیے کسی بیرونی مزدور کو شامل نہ کرنے پر زور دیا۔ اراکین نے خود باری باری احاطے کی صفائی کے لیے شرکت کی۔ آشرم کے قوانین میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ یہ ضروری ہے کہ قیدی اپنے ہاتھ دھوئیں اور انہیں صاف نیپکن سے مسح کریں۔ ایس بی ایم کے پیغامات نے عوامی ملکیت کی تعمیر اور رویے کی تبدیلی میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے اس میراث کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

اس تعلق نے رویے کی تبدیلی کی تحریک کی زبان اور علامت کو بھی شکل دی۔ 'سوچھ گرہی' کی اصطلاح جان بوجھ کر گاندھی کی ستیہ گرہ کی روایت سے نکلی ہے، جس میں شہریوں اور صفائی ستھرائی کے رضاکاروں کو اجتماعی سوچھ گرہ میں شرکاء کے طور پر دوبارہ شامل کیا گیا ہے۔ اس لیے ایس بی ایم نے مہاتما گاندھی کو نہ صرف ایک یادگاری شخصیت کے طور پر، بلکہ صفائی کو اجتماعی کارروائی، شہریت اور مستقل طرز عمل میں تبدیلی سے جوڑنے کے لیے ایک مواصلاتی اینکر کے طور پر بھی عزت دی۔

طرز عمل میں تبدیلی کو دروازے تک لے جانا: انفرادی عادات کو تبدیل کرنا

ایس بی ایم نے ایس بی سی سی کے اصولوں کو براہ راست، کمیونٹی کی سطح کی شمولیت میں ترجمہ کیا۔ بین شخصی مواصلات (آئی پی سی) صفائی کے طریقوں کو متاثر کرنے کا ایک اہم راستہ بن گیا۔ یک طرفہ پیغام رسانی کے برعکس، آئی پی سی مواصلات کرنے والوں اور کمیونٹی کے ممبروں کے درمیان بات چیت کو قابل بناتا ہے۔ یہ خدشات، ادراک اور عملی رکاوٹوں کو مقامی سیاق و سباق میں زیر بحث لانے کی اجازت دیتا ہے۔ حکومت نے آئی پی سی کی سہولت کے لیے فرنٹ لائن ورکرز، سوچہ گرہیوں، کمیونٹی لیڈرز، سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) اور موجودہ سوشل نیٹ ورکس پر انحصار کیا۔ ان طریقوں میں گھر کا دورہ، آمنے سامنے مشاورت، چھوٹے گروپ سیشن، ہم مرتبہ مواصلات اور گھروں، صحت مراکز، کمیونٹی کی ترتیبات اور مذہبی اجتماعات شامل تھے۔

سوچہ گرہی ایس بی ایم۔ جی کے تحت نچلی سطح کے پیدل سپاہی اور محرک بن گئے۔ ان کا کردار بیت الخلا کی تعمیر کو فروغ دینے سے آگے بڑھ گیا۔ انہوں نے خاندانوں کو صفائی ستھرائی کے محفوظ طرز عمل کو اپنانے اور برقرار رکھنے میں مدد کی۔ سوچہ گرہیوں نے کمیونٹی کو جکڑنے اور متحرک کرنے، گھریلو دوروں اور صفائی ستھرائی کے بارے میں بات چیت میں سہولت فراہم کی۔ انہوں نے کمیونٹی کو متحرک کرنے کی بھی حمایت کی اور نگرانی سمیٹیوں کو مضبوط کیا۔ افراد اور خاندانوں کے درمیان صفائی ستھرائی کے طریقوں کو مزید تقویت دینے کے لیے اوڈی ایف کے اعلان کے بعد بھی ان کی مصروفیت جاری رہی۔



Image 2: A meeting of Swachhagrahis and SHG didis in Bihar

تصویر 2: بہار میں سوچہ گرہیوں اور ایس ایچ جی دیدوں کی ایک میٹنگ



Image 3: Nigrani Samiti using interpersonal communication to spread the message of

تصویر 3: مانیٹرنگ کمیٹی بات چیت کے ذریعے صفائی کا پیغام پھیلا رہی ہے۔

نگرانی سمیٹیوں کے ذریعے باہمی مواصلات کو کمیونٹی کی قیادت میں چوکسی میں بھی بڑھایا گیا۔ ان کمیٹیوں کو اوڈی ایف کی کامیابی اور پائیداری کی حمایت کے لیے مضبوط کیا گیا۔ ان کی سرگرمیوں میں دیہاتوں میں باقاعدگی سے صبح اور شام کی نگرانی شامل تھی۔ نگرانی کی سرگرمیاں خاص طور پر عام کھلے میں رفع حاجت کے مقامات پر مرکوز تھیں۔ انہوں نے کمیونٹی کی مسلسل موجودگی اور فالو اپ کے ذریعے صفائی کے پیغامات کو تقویت دی۔ باقاعدہ نگرانی ڈرائیوز، گاؤں کی میٹنگز، اور راتری چوپلوں نے اوڈی ایف رویے کو برقرار رکھنے میں مدد کی۔ سوچہ گریہوں کو ایک ٹول کٹ فراہم کیا گیا جس میں کمیونٹی کی نگرانی کے دوران ان کی فیلڈ سطح کی چوکسی کو سہارا دینے کے لیے مشعل اور سیٹی شامل تھی۔

اس لیے اس نقطہ نظر نے صفائی کو انفرادی عمل سے مشترکہ کمیونٹی کے معیار کی طرف منتقل کر دیا۔ کمیونٹی خود رویے کی تبدیلی کو مضبوط بنانے اور برقرار رکھنے میں ایک فعال شریک بن گئی۔

انفرادی گفتگو سے اجتماعی عمل تک

باہمی مواصلات نے گھریلو اور سماجی سطح پر بات چیت کے مواقع پیدا کیے۔ کمیونٹی موبلائزیشن نے صفائی ستھرائی کے مشترکہ خدشات پر تبادلہ خیال کرنے اور اجتماعی حل کی نشاندہی کرنے کے لیے لوگوں کو اکٹھا کر کے اس عمل کو مزید

آگے بڑھایا۔ ایس بی ایم کے تحت، اس نے کمیونٹیز کو ان کے روزمرہ کے صفائی ستھرائی کے طریقوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں حصہ لینے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کیے۔ گرام سبھاؤں، چوپالوں، کمیونٹی میٹنگوں اور دیگر مقامی فورمز نے صفائی ستھرائی کے مسائل پر بات چیت کو قابل بنایا اور کمیونٹیز کو مشترکہ ترجیحات کے ارد گرد اتفاق رائے پیدا کرنے میں مدد کی۔

کمیونٹی موبلائزیشن نے صفائی ستھرائی کی گفتگو میں مختلف گروہوں کو بھی لایا۔ کمیونٹی لیڈر، پنچایتی راج ادارے، رضاکار، مذہبی لیڈر اور خواتین کے گروپ مقامی مباحثوں اور تقریبات میں سہولت فراہم کر سکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے انفرادی رویے کو اجتماعی ذمہ داری سے جوڑا۔ صفائی ستھرائی کے محفوظ طریقوں کو اپنانے والا گھرایک وسیع تر کمیونٹی کی کوشش کا حصہ بن گیا۔ کمیونٹی مباحثوں نے مقامی خدشات کی نشاندہی کرنے، تجربات کے تبادلے اور مطلوبہ طریقوں کے ارد گرد معاہدہ کرنے کے مواقع پیدا کیے۔ اس نقطہ نظر کی عکاسی چلو چمپارن، سوچھ شکتی، سوچھ سندر سوچالیہ، سوچھتا ہی سیوا، سوچھ سندر سمود ایک سوچالیہ، سوچھ بھارت دیوس، سوچھتا مہوتسو اور سوچھتا پکھواڑا جیسی مہموں کے ذریعے بھی ہوئی۔ ان مہمات نے صفائی ستھرائی اور صفائی کے ارد گرد اجتماعی شرکت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کیے۔



Image 1: A wall painting in Assam spreading swachhata messages in local language

تصویر 4: آسام میں ایک وال پینٹنگ جو مقامی زبان میں سوچھتا کے پیغامات پھیلا رہی ہے

مڈ میڈیا اور آؤٹ ڈور مواصلات کے ذریعے کمیونٹی کے متحرک ہونے کو مزید تقویت ملی۔ یہ چینلز صفائی کے پیغامات کو انفرادی گفتگو سے آگے اور ان جگہوں پر لے جاتے تھے جہاں کمیونٹیز معمول کے مطابق جمع ہوتی تھیں۔ کھپتلی کے شو، جادو کے شو، ڈرامہ اور اسٹریٹ تھیٹر (نکڑ ناک) مقامی اور روایتی وسط میڈیا فارمیٹس کی کچھ مثالیں ہیں۔ بیرونی میڈیا صفائی کے پیغامات کو پہنچانے کے لیے عوامی مقامات جیسے بل بورڈز اور مجاز عوامی دیواروں پر وال پینٹنگز کا استعمال کرتا ہے۔ وال پینٹنگز اور گرافٹی آرٹ کو خاص طور پر مقامی شناخت کی عکاسی کرتے ہوئے اور شہر کی خوبصورتی کی حمایت کرتے ہوئے سوچھتا کے پیغامات کو پہنچانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح کے فارمیٹس کی اہمیت نہ صرف پیغام کی مرئیت میں ہے، بلکہ اس میں بھی ہے کہ وہ کس طرح سوچھتا کو روزمرہ کے سماجی ماحول میں رکھتے ہیں۔ کمیونٹی ایونٹ، اسٹریٹ پرفارمنس، یا عوامی اجتماع کے دوران آنے والا صفائی کا پیغام گھروں اور مقامی گروہوں میں ہونے والی گفتگو کو تقویت دے سکتا ہے۔

ایس بی ایم۔ یو کے تحت توجہ کا ایک بڑا شعبہ شہریوں تک زیادہ سے زیادہ رسائی کے لیے ڈیجیٹل ٹولز کا فائدہ اٹھانا رہا ہے۔ مثال کے طور پر، گوگل میپس کا استعمال 3,300 سے زیادہ شہروں میں 67,000 سے زیادہ عوامی بیت الخلاء کے بلاکس کو اپ لوڈ کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس سے صفائی کی سہولیات شہریوں کے تمام زمروں کے لیے زیادہ آسانی سے قابل رسائی ہو گئی ہیں۔ سوچھتا ایپ نے شہریوں کو صفائی کے کسی بھی پہلو کے بارے میں اپنی شکایات درج کرنے کے لیے شکایات کے ازالے کے لیے ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔



تصویر 5: سوچھتا ایپ اینڈ رائڈ اور آئی او ایس دونوں صارفین کے لیے دستیاب ہے

ذرائع ابلاغ نے مہم کو مضبوط بنانے میں مدد کی۔ اس میں ٹیلی ویژن، ریڈیو، پرنٹ اور آن لائن میڈیا چینلز شامل تھے۔ کمیونٹی ریڈیو صفائی سے متعلق مباحثے، لوگوں کے تجربات، کہانیاں، اور عوامی خدمت کے اعلانات نشر کرتا ہے۔ ٹویٹر، فیس بک، یوٹیوب اور انسٹاگرام جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے اہم پیغامات پھیلانے اور ورچوئل نیٹ ورکس اور کمیونٹیز بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ موبائل فون سروسز نے بلک ایس ایم ایس، واٹس ایپ اور پوڈ کاسٹ کے ذریعے بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔



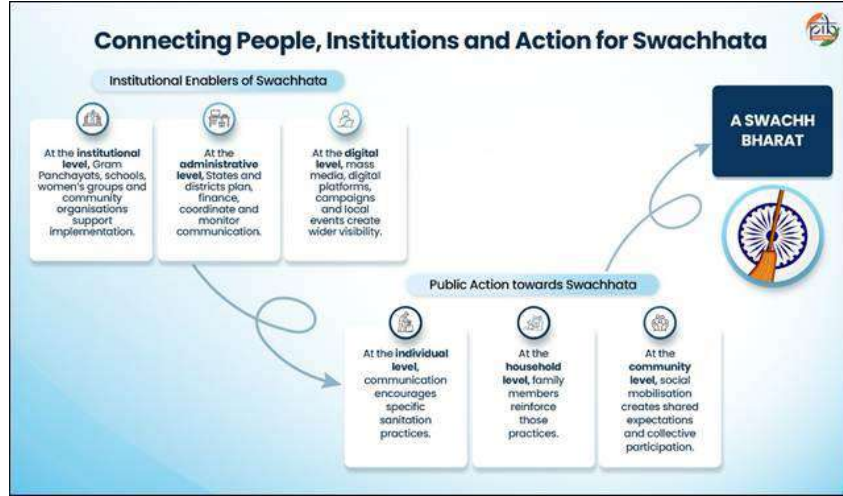


Image 1: A social media post regarding SHS 2026 campaign

تصویر 6: SHS 2026 مہم سے متعلق ایک سوشل میڈیا پوسٹ

سوچھ بات چیت ایس بی ایم۔ یو کے اندر ڈیجیٹل مشغولیت کی ایک مثال فراہم کرتی ہے۔ یہ سوچھتا سے متعلق فیلڈ کے تجربات اور بہترین طریقوں کو شیئر کرنے کے لیے ایک ہم مرتبہ سیکھنے والی ویسینار سیریز ہے۔ اس طرح کے پلیٹ فارم روایتی صفائی ستھرائی سے آگے بڑھ کر پلاسٹک کے فضلے کے انتظام اور سرکلر معیشت کے فروغ جیسے مسائل تک بات چیت کو بڑھاتے ہیں۔

آئی پی سی سے کمیونٹی موبلائزیشن کی تحریک رویے کی تبدیلی کی اکائی میں تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ پیش رفت ایس بی ایم کے تحت ایس بی سی کے نقطہ نظر کے لیے اہم ہے۔ جب کوئی پیغام کسی فرد تک پہنچتا ہے تو بات چیت ختم نہیں ہوتی۔ جب لوگ اس پر بحث کرتے ہیں، اسے اپنے مقامی سیاق و سباق کے مطابق ڈھالتے ہیں، اور اجتماعی کارروائی میں حصہ لیتے ہیں تو اس کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ اس عمل میں شرکت خود مواصلات کی ایک شکل بن جاتی ہے۔



ایس بی سی کے لیے گاڑیوں کے طور پر مشہور شخصیات کی توثیق اور مقبول ثقافت



Image 1: Celebrity Endorsements to promote toilet usage

تصویر 7: بیت الخلا کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے مشہور شخصیات کی توثیق

سوچہ بھارت نے اپنی ایس بی سی کو ششوں کو مضبوط بنانے کے لیے مشہور شخصیات کی رسائی کا بھی استعمال کیا۔ 2016 میں ایتابھ بچن اور سچن ٹنڈولکر ایس بی ایم۔ جی کے لیے قومی آڈیو ویژول مہموں میں شامل ہوئے۔ ان مہمات کو مواصلات کو مزید عوام پر مرکوز بنانے اور طرز عمل میں تبدیلی اور شہریوں کی شمولیت کی حمایت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ دونوں نے نجی سطح کے کارکنوں اور صفائی ستھرائی کے چیمپئنز کی حوصلہ افزائی کے لیے سوچہ

بھارت کی تقریبات میں بھی حصہ لیا۔ اس کے بعد ایتنا بھ بچن نے 2017 میں 'دروازہ بینڈ' مہم کی قیادت کی۔ اس مہم نے ان لوگوں میں بیت الخلا کے استعمال کو فروغ دیا جن کے پاس بیت الخلا تھے لیکن وہ کھلے میں رفع حاجت کرتے رہے۔ اس میں انوشکا شرما کو بھی دکھایا گیا، جنہوں نے خواتین کو اپنے گاؤں میں صفائی ستھرائی سے نمٹنے کے لیے قیادت کرنے کی ترغیب دی۔ اس مہم میں ماس میڈیا کا استعمال نچلی سطح کے آئی ای سی اور سوچہ گریہوں کے ذریعے باہمی مواصلات کی تکمیل کے لیے کیا گیا۔

سنیما صفائی ستھرائی سے متعلق سماجی اصولوں کو حل کرنے کا ایک ذریعہ بھی بن گیا۔ اکشے کمار اور بھومی پڈنیکر کی خصوصیت والی 'ٹوائٹلٹ' ایک پریم کتھا' نے صفائی ستھرائی اور بیت الخلا کے استعمال کو مرکزی دھارے کی مقبول ثقافت میں لایا۔ 2018 میں اکشے کمار اور بھومی پڈنیکر نے ٹوین پیٹ ٹوائٹلٹ ٹیکنالوجی کو فروغ دینے والی ایس بی ایم۔ جی مہم میں حصہ لیا۔ اس فلم کو ریاستی اور ضلعی ایس بی ایم۔ جی ٹیموں کے ذریعے دیہاتوں میں غیر تجارتی اسکریننگ کے لیے بھی دستیاب کرایا گیا تھا۔ اس مہم نے بیت الخلا کے گڑھے خالی کرنے کے بدنامہ داغ کو دور کرنے اور بیت الخلا کے مستقل استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے مشہور شخصیات کے اثرورسوخ کو مزید استعمال کیا۔ ودیا بالن کو "جہاں سوچ، واہ شوچالیہ" کے نعرے کی تشہیر کرنے والی ایک ویڈیو میں دکھایا گیا۔ اس میں بیت الخلا کے استعمال کے صحت سے متعلق فوائد پر زور دیا گیا۔ اس نے دیہی گھرانوں میں خواتین کی قیادت میں بیت الخلا کی تعمیر کے اقدامات کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ اس طرح، مقبول میڈیا نے سرکاری مہمات سے صفائی کے پیغامات کو ٹیلی ویژن، سنیما اور عوامی گفتگو میں لے کر، ایس بی سی کی ایک اضافی پرت کے طور پر کام کیا۔

خواتین اور بچے: سوچھتا کی تشکیل اور تجربہ

صفائی ستھرائی روزمرہ کے تجربات کو تبدیل کر سکتی ہے جبکہ شرکت کے لیے نئی جگہیں پیدا کر سکتی ہے۔ خواتین کے لیے، سورکش، سویدھا اور سوا بھیمان اس تبدیلی کی تین اہم جہتوں کو بیان کرتے ہیں۔ حفاظت، سہولت اور عزت نفس صفائی کو خواتین کی روزمرہ کی زندگی سے جوڑتے ہیں۔ اس کا اثر خواتین کے رپورٹ شدہ تجربات میں ظاہر ہوتا ہے۔ جل شکتی کی وزارت کے تعاون سے کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ 93 فیصد خواتین کو اب رفع حاجت کے

دوران کسی کی طرف سے چوٹ لگنے یا جانوروں کی طرف سے نقصان پہنچنے کا خوف نہیں رہتا ہے۔ 91 فیصد نے ایک گھنٹے تک کی بچت اور ایک کلو میٹر تک کے سفر سے گریز کرنے کی اطلاع دی۔ 93 فیصد نے یہ بھی بتایا کہ صفائی کی ضروریات کو سنبھالنے کے لیے کھانے یا پانی کی مقدار کو مزید محدود نہیں کیا گیا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ بہار میں لوگوں نے بیت الخلاء کو 'اعزت گھر' کہنا شروع کر دیا ہے، جو خواتین کے وقار کے ساتھ ان کے تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس طرح بیت الخلاء کی تعمیر نے ایک اہم سماجی عدم توازن کو دور کرنے میں مدد کی ہے۔ یہ معاشی اور سماجی طور پر باختیار بنانے کی وجہ بنتا جا رہا ہے۔ خواتین نے کمیونٹی اداکاروں کے طور پر صفائی ستھرائی میں اپنا تعاون دیا ہے۔ خواتین کے گروپ اور ایس ایچ جی کمیونٹی نیٹ ورک کا حصہ ہیں جس کے ذریعے صفائی ستھرائی کا رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ صفائی ستھرائی کے مواصلات کو موجودہ کمیونٹی اداروں اور نیٹ ورکس سے جوڑتا ہے۔



Image 1: Schools educating children about Swachhata

تصویر 8: اسکول بچوں کو سوچھتا کے بارے میں تعلیم دے رہے ہیں

بچے صفائی مواصلات اور روزمرہ کے رویے کے درمیان ایک اور اہم ربط فراہم کرتے ہیں۔ اسکول ایسی جگہیں بن سکتے ہیں جہاں صفائی ستھرائی کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے، ان کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور انہیں تقویت دی جاتی ہے۔ ایس بی ایم طلباء کی شناخت شرکاء اور تبدیلی کے ایجنٹوں کے طور پر کرتا ہے۔ ایس بی ایم نے اسکول پر مبنی طریقوں پر توجہ مرکوز کی ہے جن میں نصاب انضمام، آگاہی مہمات، شرمدان، موبائل وین کی تعلیم اور فضلہ کے انتظام کی سہولیات کا دورہ شامل ہیں۔ مواصلات ان فارمیٹس کے ذریعے بھی بچوں تک پہنچا ہے جو سیکھنے کو شرکت اور تفریح کے ساتھ

جوڑتے ہیں۔ ان میں چھوٹے گروپوں کی شمولیت کے لیے تعلیمی ویڈیوز، فلپ چارٹ اور دیگر مواد شامل ہیں۔ یہ صفائی کے پیغامات کو پہنچانے کے لیے کھپتلی شوز، جادوئی شوز، ڈرامہ اور اسٹریٹ تھیٹر جیسے مقامی اور روایتی فارمیٹس کو بھی تسلیم کرتا ہے۔

خواتین اور بچے مل کر صفائی ستھرائی کے رویے میں تبدیلی کی دو طرفہ نوعیت کی وضاحت کرتے ہیں۔ وہ بہتر سوچتا کے فوائد کا تجربہ کرتے ہیں جبکہ خاندانوں، اسکولوں اور برادریوں کے ذریعے اس کے پھیلاؤ میں بھی حصہ ڈالتے ہیں۔ خواتین کے گروپ کمیونٹی نیٹ ورک کو مضبوط کر سکتے ہیں، جبکہ بچے صفائی کے پیغامات کو گھروں اور روزمرہ کی بات چیت میں لے جاسکتے ہیں۔ اس لیے سوچتا نہ صرف بنیادی ڈھانچے یا انفرادی عمل کا معاملہ بن جاتا ہے، بلکہ ایک مشترکہ معاشرتی طرز عمل ہے جو نسلوں تک برقرار رہتا ہے۔

ایوارڈز اور اعترافات کے ذریعے مطلوبہ سوچتا رویے کو تقویت دینا

سوچتا کو برقرار رکھنے کے لیے ابتدائی بیداری اور متحرک ہونے سے بالاتر کمک کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایس بی ایم نقطہ نظر سرٹیفیکیشن، پہچان، نوجوان کمیونٹی ترغیبات کو یکجا کرتا ہے۔ یہ میکانزم شرکت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں اور صفائی ستھرائی کے مطلوبہ طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

شہروں اور دیہاتوں کو دیئے گئے سرٹیفیکیشن پروٹوکول صفائی ستھرائی اور صفائی کے نتائج کے لیے قابل پیمائش معیارات فراہم کرتے ہیں۔ ایس بی ایم کے تحت، اوڈی ایف، اوڈی ایف +، اوڈی ایف ++، واٹر +، اور اسٹار ٹینگ پروٹوکول نے شہریوں کی شرکت کے ساتھ ان نتائج کو معیاری بنانے میں مدد کی۔ اوڈی ایف پروٹوکول تمام شہریوں کے لیے بیت الخلاء تک رسائی کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ اوڈی ایف + اس توجہ کو فعال اور قابل استعمال کمیونٹی اور عوامی بیت الخلاء پر مرکوز کرتا ہے۔ ان کے مناسب آپریشن اور دیکھ بھال کی مدد سے بیت الخلاء کا استعمال جاری رہا اور کھلے میں رفع حاجت کے پھسلن کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔ اوڈی ایف ++ فضلہ کی کیچر کی محفوظ روک تھام، انخلاء، نقل و حمل اور پرسیدنگ سے متعلق ہے۔ یہ غیر علاج شدہ کیچر کو کھلے نالوں، آبی ذخائر یا کھیتوں میں داخل ہونے سے روکنے

کی کوشش کرتا ہے۔ پانی + غیر علاج شدہ سیاہ اور سرمئی پانی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ صاف شدہ گندے پانی کے ایک حصے کے دوبارہ استعمال کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ٹھوس کچرے کے انتظام کے لیے، کچرے سے پاک شہروں کے لیے اسٹار ریٹنگ پروٹوکول شہر کے کچرے کے انتظام کی حیثیت کا اندازہ لگانے کے لیے ایک واحد میٹرک فراہم کرتا ہے۔ اس کے پیرامیٹرز میں گھر گھر جمع کرنا اور ماخذ کی علیحدگی شامل ہے۔ ان میں کچرے کی سائنسی پروسیسنگ اور پرانی ڈمپ سائنس کی اصلاح کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ پروٹوکول مل کر معیارات تشکیل دیتے ہیں جن کے خلاف سوچھتا کے نتائج کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔



پہچان کمیونٹی کے اندر مثبت رویے کو ظاہر کر کے شرکت کو تقویت دے سکتی ہے۔ ایس بی ایم بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کارکنوں، ہم مرتبہ رہنماؤں اور مقامی چیمپئنز کو حکومت کی طرف سے ہم مرتبہ شناخت اور تعریفی خطوط کے ذریعے انعامات اور اعزازات دیتا ہے۔ پہچان دوسروں کی تقلید کے لیے امنگوں کی مثالیں بھی پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ نقطہ نظر انفرادی شراکت کو اجتماعی شناخت اور کمیونٹی کی شرکت سے جوڑتا ہے۔

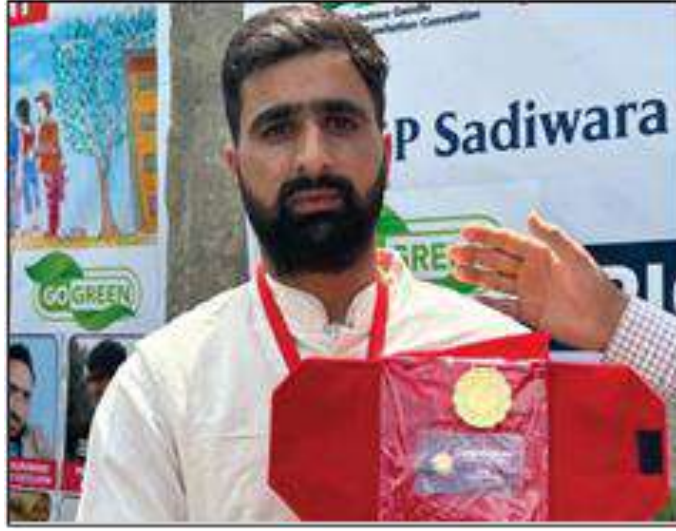


Image 1: A winner of "Give Polythene Get Gold" campaign

تصویر 9: "گیو پولی تھین گیٹ گولڈ" مہم کا فاتح

ترغیبات کو مخصوص مقامی صفائی ستھرائی اور فضلہ کے انتظام کے چیلنجوں کے ارد گرد بھی ڈیزائن کیا جاسکتا ہے۔ سوچھتا تواریخ جموں و کشمیر میں پنچایت ہلقہ ہلر کی ایک مثال درج کرتی ہے۔ اس پہل نے کمیونٹیز کو پلاسٹک کا فضلہ جمع کرنے کی ترغیب دینے کے لیے "گیو پولی تھین گیٹ گولڈ" متعارف کرایا۔ نوجوانوں اور خواتین نے اس مہم کی حمایت کی، جس کا مقصد مقامی علاقوں کو پولی تھین کے کچرے سے پاک بنانا تھا۔ جمع شدہ پلاسٹک کے فضلے کی مخصوص مقدار کے بدلے سونے کے دو سکے پیش کیے گئے۔ اس پہل میں بیداری، کمیونٹی کی شرکت، اور کارروائی کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک ترغیب شامل ہے۔ اس مہم میں گھروں کے لیے کپڑے کے تھیلے اور کمیونٹی شرمدان مہم بھی شامل تھے۔

اس طرح، سوچھتا کے تحت کمک متعدد سطحوں پر کام کرتی ہے۔ پروٹوکول معیارات قائم کرتے ہیں، مطلوبہ اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، پہچان مستقل شرکت کا جشن مناتی ہے، اور کمیونٹی کی ترغیبات مقامی ملکیت کو متحرک کر سکتی ہیں۔ یہ میکا نزم سوچھتا کو مہم سے چلنے والی سرگرمی سے مستقل طرز عمل کی طرف منتقل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے طرز عمل کی نگرانی

سوچھتا کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے جو پیش رفت کا اندازہ لگا سکے اور مزید کارروائی کی ضرورت والے علاقوں کی نشاندہی کر سکے۔ اس لیے نگرانی بنیادی ڈھانچے کی پیمائش سے آگے بڑھ جاتی ہے۔ یہ شہریوں کی شرکت، مقامی تشخیص اور مسلسل بہتری کے مواقع بھی پیدا کرتا ہے۔

سوچھ سرویکشن دنیا کے سب سے بڑے شہری صفائی سروے کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ صفائی ستھرائی اور صفائی کے پیمانوں پر شہروں اور ریاستوں کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ سروے ایس بی ایم۔یو کے تحت ایک اہم گورننس ٹول کے طور پر بھی تیار ہوا ہے۔ سوچھ سرویکشن شہروں اور ریاستوں کے درمیان صحت مند مسابقت کی حوصلہ افزائی کر کے ایک اتھیریک کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس سے مقامی انتظامیہ کو اپنی صفائی ستھرائی کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ترغیب ملتی ہے۔ سروے کے ذریعے شہریوں کی شرکت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2016 میں اس کے پہلے دور کے دوران تقریباً ایک لاکھ شہریوں نے رائے فراہم کی۔ یہ 2021 میں چھٹے دور کے دوران بڑھ کر تقریباً پانچ کروڑ شہریوں تک پہنچ گیا۔ اس لیے یہ سروے صفائی ستھرائی کے نتائج کی تشخیص سے زیادہ فراہم کرتا ہے۔ یہ شہریوں، مقامی حکومتوں اور صفائی ستھرائی کے نظام کے درمیان ایک منظم انٹرفیس بناتا ہے۔

کمیونٹی کی سطح پر، نگرانی رویے میں تبدیلی کی پائیداری کی بھی حمایت کرتی ہے۔ ایس بی ایم۔جی کے رہنما خطوط اوڈی ایف اعلیٰ کے بعد نگرانی سمیٹیوں، کمیونٹی لیڈروں اور پانچائیت کے نمائندوں کی مسلسل شمولیت کے لیے فراہم کرتے ہیں۔

سوچھتا کا مسلسل سفر

سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) کا سفر صفائی کے طریقوں اور مواصلاتی نقطہ نظر دونوں میں ایک ترقی پسند ارتقاء کی عکاسی کرتا ہے۔ ابتدائی زور بیداری پیدا کرنے اور گھریلو بیت الخلاء کی مانگ پیدا کرنے پر تھا، اس کے بعد ان کے باقاعدہ استعمال کی حوصلہ افزائی اور کھلے میں رفع حاجت کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔ جیسے جیسے ان فوائد کو مستحکم کیا گیا، او ڈی ایف کی حیثیت کو برقرار رکھنے اور ٹھوس اور مائع فضلے کے انتظام کو مضبوط بنانے کی طرف توجہ مرکوز کی گئی۔

مواصلات ان ترجیحات کے ساتھ ساتھ تیار ہوا، بیداری پیدا کرنے سے گہری مصروفیت اور اجتماعی شرکت کی طرف بڑھ رہا ہے۔

مجموعی طور پر، یہ تجربات معلومات سے لے کر مشغولیت تک، مشغولیت سے لے کر شرکت تک، اور شرکت سے لے کر مستقل کمیونٹی کی ملکیت تک ایک مستقل رفتار کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایس بی ایم کے تحت، مواصلات نتیجتاً صفائی کے ماحولیاتی نظام کا ایک لازمی حصہ بن گیا ہے، جو لوگوں کو بنیادی ڈھانچے، اداروں اور اجتماعی کارروائی سے جوڑتا ہے۔ اس کا بڑا مقصد صرف سوچھتا کے پیغام کو پہنچانا نہیں ہے، بلکہ اسے روزمرہ کی معاشرتی زندگی میں شامل ایک مستقل عمل کے طور پر پروان چڑھانا ہے۔

حوالہ جات

جل شکتی کی وزارت

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/>

<https://www.youtube.com/watch?v=5PUCdLSN0dY>

<https://sbmurban.org/swachh-bharat-mission-progress>

<https://sbm.gov.in/sbmgdashboard/statesdashboard.aspx>

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/communication-material>

<https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?lang=1®=3&relid=163260>

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1533609
®=48&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1533609®=48&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1533609
®=48&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1533609®=48&lang=2)

[https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/
2021/sep/doc202191721.pdf](https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/sep/doc202191721.pdf)

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=160036
&ModuleId=3®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=160036&ModuleId=3®=3&lang=1)

[https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Tech
nical-Notes/IEC_Manual_English.pdf](https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Technical-Notes/IEC_Manual_English.pdf)

[https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Guid
elines/SBMG-IEC-Guidelines.pdf](https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Guidelines/SBMG-IEC-Guidelines.pdf)

[https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Guid
elines/Swachhagrahi_Guidelines_2018.pdf](https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Guidelines/Swachhagrahi_Guidelines_2018.pdf)

[https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/com
munication-
material/Voices_of_Change_Sarpanches_at_the_Forefront.pdf](https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/communication-material/Voices_of_Change_Sarpanches_at_the_Forefront.pdf)

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/communication-material/Swachhata-Chronicles-Transformative-Tales-from-India.pdf>

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Technical-Notes/Voices-from-the-States-29-April-2023.pdf>

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Studies-and-surveys/Safety-security-and-dignity-of-women.pdf>

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت

<https://sbmurban.org/>

<https://sbmurban.org/swachh-talk>

<https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/Swachh-Survekshan-2025-26-Toolkit.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1909611®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1846448®=48&lang=2>

<https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/National-Behaviour-Change-Communication-Framework.pdf>

وزیراعظم کا دفتر

<https://archive.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=17857>

4

پی آئی بی خصوصی خدمات کی خصوصیات

[https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?relid=171247
®=48&lang=2](https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?relid=171247®=48&lang=2)

اقوام متحدہ

[https://www.sbcguidance.org/understand/social-and-behaviour-
change-communication](https://www.sbcguidance.org/understand/social-and-behaviour-change-communication)

پی آئی بی کے پس منظر والے

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=160036
&ModuleId=3®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=160036&ModuleId=3®=3&lang=2)

[پی ڈی ایف دیکھنے کیلئے یہاں کلک کریں](#)

PIB Backgrounder

Communicating Swachhata, Changing Behaviour

The Social and Behaviour Change Communication Journey of the Swachh Bharat Mission

(Release ID: 2318140)

U.No:4539

ش-ح-ن-س ا

